22 January 2026

تذکرۂ امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان (For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یاسَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائزہوں گی۔اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِاءَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِاءَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو (100) حاجات پُوری فرمائے گا، جن میں سے سَتّر (70) آخرت کی اور تیس (30) دُنیا کی

ہوں گی۔(کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱/ ۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 2شعبانُ الْمُعَظَّم حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرس مبارک ہے، اسی نسبت سے آج کے بیان میں ہم آپ کی شان و عظمت، عبادت کے معمولات، اچھے اچھے اوصاف اور آپ کی دینی خدمات کے بارے میں سُنیں گے۔ اے کاش! سارا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجّہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اسلام کی وہ

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

عظیم شخصیت ہیں جو مسلمانوں کے لئے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ اللہ پاک نے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بہت بلند مرتبہ اور علم کے میدان میں ایسی عظیم مہارت و صلاحیت سے نوازا کہ نہ صرف کروڑوں مسلمان آپ کی تقلید (Follow) کرتے ہوئے آپ کے علمی فیضان سے سیراب ہو رہے ہیں بلکہ ہزاروں، لاکھوں علماو مفتیانِ دین اور اَولیائے کاملین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ بھی اُن کی تقلید کرنے کو اپنے لئے اِعزاز کا باعث سمجھتے ہیں۔ آیئے! سب سے پہلے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان و عظمت اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں آپ کے مقام و مرتبے کے بارے میں ایک واقعہ سنتے ہیں، چُنانچہ

بارگاہِ رسالت میں امامِ اعظم کا مقام

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ امامِ اَعْظم اَبُو حنیفہ نُعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے خاص عقیدت رکھتے تھے۔ داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک روز سفر کرتا ہوا ملکِ شام میں مُؤذِّنِ رَسُول حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے روضۂ مُبارَک پر حاضر ہوا۔ وہاں میری آنکھ لگ گئی اور میں نے اپنے آپ کو مکے شریف میں پایا، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قبیلۂ بنی شیبہ کے دروازے پر مَوجُود ہیں اور ایک عُمر رَسیدہ شخص کو کسی چھوٹے بچے کی طرح اُٹھائے ہوئے ہیں، میں بے قرار ہو کر آپ کی طرف بڑھا اور مُبارَک قدموں کو بوسہ دیا، دل ہی دل میں اس بات پر بڑا حیران بھی تھا کہ یہ عمر رسیدہ شخص کون ہے؟ غیب جاننے والے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میری حیرانگی کی کیفیت جان گئے اور مجھے

مُخاطب کر کے فرمایا: یہ ابُو حنیفہ ہیں اور تمہارے اِمام ہیں۔

داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنا یہ خواب بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: اس سے مجھے معلوم ہو گیا کہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کے اَوصاف، شریعت کے قائم رہنے والے اَحکام کی طرح قائم ہیں، یہی وجہ ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان سے اس قدر محبت فرماتے ہیں۔[1]

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے جہاں ہمیں اِمامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی عظمت وشان معلوم ہوئی، وہیں یہ بھی معلوم ہوا! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ پاک کی عطا سے دلوں کے حالات سے بھی باخبر ہیں، جبھی تو خواب میں داتا گنج بخش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دِل میں پیدا ہونے والے سُوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "یہ ابُو حنیفہ ہیں اور یہ تمہارے اِمام ہیں" یہ تو خواب تھا، آپ نے تو اللہ پاک کی عطا سے اپنی حَیاتِ ظاہری میں بھی کئی مرتبہ غیب کی خبریں اِرشاد فرمائیں۔

اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا! بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے مزار (Shrine) پر حاضری دینا ہمارے بزرگانِ دین کا طریقہ ہے جیسا کہ داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مزار مُبارک پر حاضری دی، البتہ اس میں شرعی تقاضوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا! نیک سیرت اور مومنِ صالح کو رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت ہوتی ہے اور آپ خواب میں تعلیم بھی فرماتے ہیں۔ یہ

1...کشف المحجوب، ص:۱۰۱ بتغیر قلیل

بھی معلوم ہوا! خواب میں دیکھے جانے والے معاملات کی تعبیر کچھ اور ہوتی ہے جیسا کہ داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خواب میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گود میں امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھنے کی تعبیر آپ کے شریعت پر قائم و دائم رہنا اور غلطی سے محفوظ ہونا مراد لی۔ اس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہے۔ آیئے! آپ کا مختصر تعارف سنتے ہیں، چُنانچہ

امامِ اعظم کی سیرت و تعارف

حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ کا نامِ نامی **"نُعمان"**، والدِ گرامی کا نام **"ثابت"** اور کُنیت **"ابو حنیفہ"** ہے۔ ☆آپ 70 ہجری میں عراق کے مشہور شہر **"کُوفہ"** میں پیدا ہوئے اور 80 سال کی عمر میں 2 شعبانُ الْمُعظَّم 150 ہجری میں وفات پائی۔ ☆آج بھی بغداد شریف میں آپ کا مزار مُبارک ہے۔[1] علامہ شُعیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ☆**امامِ اعظم** کی ولادت باسعادت صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مُبارک دَور میں ہوئی اور تابعین کے دور میں آپ عظیم مُفتی بن گئے۔ ☆آپ خوبصورت چہرے، ستھرے کپڑوں، اچھی خوشبو استعمال کرنے، بہت کَرَم اور اپنے بھائیوں کی مدد فرمانے والے تھے۔ ☆آپ بہت بڑے عابد و زاہد، اللہ پاک کی معرفت اور اس کا خوف رکھنے، اپنے علم سے ہمیشہ اللہ پاک کی رضا تلاش کرنے والے اور عاجزی وانکساری کے پیکر تھے۔ ☆آپ علما و طَلَبہ کے ساتھ حُسنِ سلوک، عوام و خواص کے ساتھ شفقت کا برتاؤ، غریب و مسکین سے مالی تعاون کرنے

---

1 ... اشکوں کی برسات، ص ۲

والے تھے، آپ شفیق و مہربان اور ماہر استاد، بہترین مفتی، شفیق باپ اور اچھے پڑوسی تھے، جو کسی کو بھی تکلیف و اذیت نہ دیتے، قرض داروں کا قرض معاف کرنے، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے، حق بات کے لئے ڈٹ جانے، ہر ایک کے ساتھ عدل و انصاف کا برتاؤ کرنے اور خود کو تکلیف واذیت دینے والوں کو معاف کرنے والے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم کی ایک خُصُوصیّت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کو بہت سی خصوصیات کے ساتھ ساتھ ایک بہت عظیم خُصُوصِیَّت یہ بھی حاصل تھی کہ آپ تابعی تھے۔ تابعی اس مُبارک ہستی کو کہتے ہیں جسے ایمان کی حالت میں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہو اور ایمان کی حالت میں ہی اسے موت آئی ہو۔[1] تابعین وہ مُبارک شخصیات ہیں جو مسلمانوں کے حقیقی راہ نما ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں، ☆ اگر انہیں تلاش کیا جائے تو یہ علم و فضل کے خزانوں، اَحادیثِ کریمہ کی کتابوں، قرآنِ کریم کی تفسیروں، اعلیٰ اخلاق کے حامل لوگوں، گفتار و کردار کے غازیوں، باطل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والوں، شریعت و طریقت کے جلووں اور علمِ دین کے شَہسُواروں میں ملیں گے۔

یاد رکھئے! ہمیں اپنے علم و عمل میں بہتری لانے کے لئے اور علم و عمل کو سنوارنے کے لئے جس آئینۂ نور کی ضرورت ہے وہ آئینۂ نور تابعینِ کرام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِم ہی ہیں کیونکہ انہیں اسلام کا نور صرف ایک واسطے سے پہنچا ہے۔ پھر یہ کہ ان کے زمانے کو زبانِ

1 ۔۔۔ شرح نخبۃ الفکر، ص ۱۳

رسالت سے ”بہترین زمانہ“ ہونے کی سند حاصل ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ خَیْرَکُمْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ یعنی بے شک سب سے بہتر میرا زمانہ ہے، پھر وہ لوگ جو اِن کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو اُن کے بعد آئیں گے۔[1]

صحابہ و تابعین کی شان

اس حدیثِ پاک میں سب سے پہلے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم مُراد ہیں جو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں تھے پھر تابعین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم مراد ہیں جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے زمانے میں تھے اور پھر تبعِ تابعین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم مراد ہیں جو تابعین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے زمانے میں تھے، اس سے تابعین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی عظمت بھی بخوبی سمجھی جاسکتی ہے۔ یاد رہے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے بعد ☆ تابعین ہی وہ مبارک ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنی سیرت و کردار سے اسلام کو دور دور تک پہنچایا، عِلْمِ دِین کو پھیلایا، حق کی سربلندی کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، لوگوں کی اِمامت کا خوب حق ادا کیا۔ انہی تابعین میں سے ہمارے امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی ہیں، امامِ اعظم نے رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 7 صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے مُلاقات کا شرف حاصل کیا ہے۔ امامِ اعظم نے ان صحابۂ کرام کے نام بھی بیان فرمائے ہیں جن میں حضرت انس بن مالک، حضرت جابر بن عبدُ اللہ، حضرت مَعقل بن یَسار اور حضرت وَاثِلہ بن اَسقع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بھی شامل ہیں۔[2] آیئے! امامِ اعظم کے علمی مقام و مرتبے کے بارے میں سنتے ہیں:

---

1 ۔۔۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضل الصحابۃ ثم الذین۔۔۔الخ، ص ۱۰۵۳، حدیث: ۶۴۷۵

2 ۔۔۔ تبییض الصحیفہ، ذکر من ادرکہ من الصحابۃ۔۔۔الخ، ص ۲۱ ماخوذا

آپ کی صلاحیتوں کے اعترافات

حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مُحَدِّث و فقیہ ہونے کے علاوہ بہت سے مُحَدِّثین و فقہا کے امام تھے۔ آپ کے مُتَعَلِّق بہت سے ایسے مسائل کا ذکر بھی ملتا ہے جنہیں بڑے بڑے مُحَدِّث (یعنی حدیث کا علم رکھنے والے) حل نہ کر سکے لیکن آپ نے اللہ پاک کی دی ہوئی صلاحیت سے انہیں فوراً حل کر دیا۔ جب اس وقت کے بڑے بڑے علما و مفتیانِ کرام آپ کے فتاویٰ کو دیکھتے تو ان کی عقلیں حیران رہ جاتیں اور انہیں بے اختیار کہنا پڑتا کہ علم کے جس شہر میں حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ موجود ہوں، ہم اس کے دروازے تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔ آیئے! پانچ (5) عظیم ہستیوں کے حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں اقوال سنتے ہیں:

1. حضرت عبدُ اللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے عظیم محدِّث جو فنِ حدیث کے امیرُ المؤمنین بھی ہیں اور حضرت امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے استاد بھی، فرماتے ہیں: میں نے کوئی شخص حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے زیادہ عقلمند نہیں دیکھا۔
2. ایک مرتبہ مشہور عبّاسی خلیفہ ہارون رشید رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذکر ہوا تو اُنہوں نے امامِ اعظم کیلئے دُعائے رحمت کی اور کہا: وہ اپنی عقل کی آنکھوں سے وہ کچھ دیکھتے تھے جو دوسرے لوگ اپنے سر کی آنکھوں سے بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔
3. حضرت علی بن عاصم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اگر امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عقل کا آدھے اہلِ زمین کی عقل سے مقابلہ کیا جائے تو آپ کی عقل غالب آجائے

گی۔

4. امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تو یہاں تک ارشاد فرمایا: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے زیادہ عقلمند تو کسی ماں نے پیدا ہی نہیں کیا۔[1]

5. حضرت امام جلالُ الدّین سُیُوطی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ جو حدیثِ پاک ہے: لَوْ کَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَیَّا لَتَنَاوَلَہُ رِجَالٌ مِّنْ اَبْنَاءِ فَارَسَ یعنی اگر علم ثُریا ستارے کے پاس بھی ہو گا تو فارس کا ایک فرد اس کو ضرور حاصل کر لے گا۔ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک کے مِصْدَاق یقیناً امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی ہیں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ وقت کے بڑے بڑے علما، امام، مفتی اور بادشاہ ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمی شان و شوکت اور آپ کی زبردست ذہنی صلاحیت کو بیان کر رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فقہِ اسلامی کے جو اصول اور قوانین ترتیب دیئے اسے علمائے کرام کی اکثریت نے نہ صرف قبول کیا بلکہ فقہِ حنفی پر عمل کرنے کو اپنی سعادت سمجھا، بے شمار اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم نے آپ کے مسلک کے مطابق زندگی گزاری، علم و فن کے بے شمار ماہرین علمائے کرام نے آپ کے اصول اور قواعد کے مطابق مسائل کی تشریح کی اور شرعی مسائل میں آپ ہی کی تقلید فرمائی۔ آیئے! آپ کی ذہانت اور علمی صلاحیت کے بارے میں تین (3) ایمان افروز واقعات سنتے ہیں، چُنانچہ

---

1 ۔۔۔الخیرات الحسان، ص۱۶تا۶۲ ملتقطا

2 ۔۔۔تبییض الصحیفۃ، ذکرتبشیر النبی بہ، ص۵۹

مہارتِ فتویٰ

(1)ایک شخص نے قسم کھائی: کبھی انڈہ (Egg) نہیں کھاؤں گا، کچھ عرصے بعد اُسی شخص نے ایک اور قسم کھائی کے فلاں کی آستین (Sleeve) میں جو چیز ہے وہ ضرور کھاؤں گا، دیکھا تو اس کی آستین میں انڈہ تھا، اب اس شخص کے لئے یہ مشکل کھڑی ہوگئی کہ انڈہ کھالے تو پہلی قسم ٹوٹ جائیگی اور نہ کھائے تو دوسری قسم ٹوٹ جائے گی۔ بڑا پریشان ہوا اور امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مسئلہ عرض کیا: امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے فرمایا: پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، اس انڈے کو مرغی کے نیچے چھوڑ دیا جائے جب چوزہ نکلے تو اسے بھون کر یا پکا کر کھالو، تمہاری کوئی بھی قسم نہیں ٹوٹے گی۔ [1]

(2)ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے پڑوسی کا مور (Peacock) چوری ہو گیا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ آپ نے فرمایا: تم خاموش رہنا۔ جب آپ مسجد تشریف لے گئے اور لوگ نماز کے لئے جمع ہو گئے تو ارشاد فرمایا: کیا اُس شخص کو شرم نہیں آتی جو اپنے پڑوسیوں کا مور چُرا کر اس حالت میں نماز پڑھنے آتا ہے کہ اس کے سر پر مور کے پَر کا اثر ہوتا ہے! یہ سُن کر ایک شخص نے فوراً اپنے سر پر ہاتھ پھیرا۔ آپ نے اُس کی طرف اپنا رُخِ انور کرتے ہوئے فرمایا: تم اپنے ساتھی کا مور اسے واپس لوٹا دو۔ چُنانچہ اس نے مالک کو اُس کا مور واپس کر دیا۔ [2]

---

1 ...الخیرات الحسان، ص۷۶

2 ...الخیرات الحسان، ص۷۴

(3)ایک مرتبہ امام اَعمش رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنی بیوی سے کہا: اگر تم نے مجھے آٹا ختم ہونے کا زبانی طور پر یا تحریری طور پر یا اشارے کے ذریعے بتایا یا کسی اور کے ذریعے آٹا ختم ہونے کا کہلوایا یا کسی کے سامنے اس مقصد سے آٹا ختم ہونے کا تذکرہ کیا کہ وہ مجھے بتا دے تو تمہیں طلاق۔ یہ سُن کر حضرت امام اَعمش رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی زوجہ بہت پریشان ہوئیں کہ اب کیا کروں گی؟ آٹا ختم ہونے پر اگر نہیں بتاؤں گی تو بھی پریشانی کی بات ہے اور اگر بتا دوں تو بہت بڑی پریشانی میں مبتلا ہو جاؤں گی۔ کسی نے انہیں مشورہ دیا: تمہیں اس مشکل سے صرف امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہی نکال سکتے ہیں، چُنانچہ امام اَعمش کی بیوی امامِ اعظم کے پاس آئیں اور ساری باتیں بتا کر اس مشکل کا حل پوچھا، امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اس میں کیا مشکل ہے اس مسئلے کا حل تو بہت ہی آسان ہے اور وہ یہ کہ جب اَعمش سو جائیں تو تم آٹے کا تھیلا ان کے کپڑوں کے ساتھ باندھ دینا جاگنے پر انہیں خود ہی آٹا ختم ہونے کا پتا چل جائے گا یہ سُن کر امام اَعمش کی زوجہ کی پریشانی بالکل ختم ہو گئی اور وہ بہت خوش ہوئیں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ ہمارے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کتنے ذہین تھے اور کس طرح چند لمحوں میں لوگوں کے مسائل حل فرما دیتے تھے اور اُس زمانے کے لوگ بھی کتنے سمجھدار تھے کہ انہیں کوئی پریشانی ہوتی، کوئی تکلیف پہنچتی یا کوئی مسئلہ پوچھنا ہوتا تو وہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اُسے حل کروانے کی کوشش کرتے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ جب کبھی کوئی شرعی مسئلہ پیش آئے تو ہم دارُ

---

1 ... مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، ۱/ ۱۵۹

الافتاء اہلسنت یا کسی بھی عاشقِ رسول مفتی صاحب سے شرعی رہنمائی لے لیا کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم و عمل کے پیکر

پیارے اسلامی بھائیو! ☆یقیناً عبادت وریاضت اور تلاوتِ قرآن کی کثرت سے انسان کے دل کی زمین نرم ہوتی ہے، ☆دل نور سے روشن ہو جاتا ہے، ☆اللہ پاک کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ☆اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، ☆اس کی بارگاہ میں رُتبہ بلند ہوتا ہے، ☆چہرے پر نور ظاہر ہوتا ہے، ☆اللہ پاک عبادت گزاروں سے محبت فرماتا ہے، ☆فرشتے اس کا چرچا کرتے ہیں، ☆لوگ اچھے الفاظ میں اس کا تذکرہ کرتے ہیں، ☆اس کو نیک سمجھ کر اس سے دُعائیں کرواتے ہیں، ☆اور اس سے متاثر ہو کر اس کی باتیں تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے ہمارے امام اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو بے پناہ ذہنی صلاحیتوں اور عظیم ُالشان علم کے ساتھ ساتھ عمل کی توفیق اور زبردست تقویٰ و پرہیز گاری بھی عطا فرمائی تھی، چنانچہ

☆ہمارے امامِ اعظم کا دن علمِ دین عام کرتے ہوئے گُزرتا ☆راتیں اللہ پاک کی یاد میں گزر جاتیں ☆راتوں کو جاگ کر اللہ پاک کی عبادت کرتے ☆اللہ پاک کے خوف سے آنسو بہاتے ☆راتوں کے قیام میں اللہ پاک کا کلام پڑھتے، رکوع میں اُس کی عظمت بیان کرتے اور سجدے میں اس کی پاکی بیان کرتے۔ آیئے! آپ کی عبادات کے معمولات کے بارے میں سنتے ہیں، چُنانچہ

شب و روز نفل نماز و روزہ کی پابندی

حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جو عظیم محدِّث بھی تھے اور علمِ حدیث میں امام اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگرد بھی تھے فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مسجِد میں حاضِر ہوا، دیکھا کہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد آپ ظہر تک لوگوں کو علمِ دین پڑھاتے رہے، نمازِ ظہر کے بعد اسی طرح نمازِ عصر تک، عصر کے بعد مغرب اور مغرب کے بعد عشا تک علمِ دین کی محفل سجائی۔ میں نے دل میں سوچا کہ آپ کو عبادت کے لئے کب فُرصت ملتی ہو گی (یعنی سارا دن علمِ دین پڑھاتے رہے اب رات کو تو آرام کریں گے) مگر لوگوں کے چلے جانے کے بعد آپ عمدہ لباس پہن کر دولہا کی طرح تیار ہو کر دوبارہ مسجِد تشریف لائے اور فجر تک نوافل ادا کرتے رہے، فجر کی نماز سے پہلے گھر گئے اور لباس تبدیل کر کے واپَس آئے اور نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد دوبارہ رات عشا کی نماز تک علمِ دین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہا۔ حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا آپ بہت تھک گئے ہونگے، آج رات تو ضرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وُہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا کہ دن بھر علمِ دین سکھاتے رہے اور رات کو رَبّ کریم کی بارگاہ میں نوافل ادا کرتے رہے۔ میں بے حد مُتأثِر ہوا اور میں نے فیصلہ کرلیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چُنانچہ میں نے ان کی مسجِد ہی میں مستقل قِیام اختیار کرلیا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے امامِ اعظم کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت و نوافِل سے غافِل نہیں دیکھا۔ البتّہ ظہر سے پہلے آپ تھوڑا سا آرام فرما لیا کرتے تھے۔ حضرت مِسْعَر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ امامِ اعظم سے اتنا متأثِّر ہوئے کہ بقیہ ساری عمر آپ کی بارگاہ میں گزار دی حتّٰی کہ حضرت ابنِ ابی مُعاذ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت

مِسۡعَر بن کِدام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی وفات امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی مسجِد میں سجدے کی حالت میں ہوئی۔[1]

امامِ اعظم کے معمولاتِ عبادت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حضرت مِسۡعَر بن کِدام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ تھے جنہوں نے امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی عبادت کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا۔ آیئے! اب آپ کی عبادت کے بارے میں دیگر 5 بُزرگانِ دین کے اقوال سنتے ہیں، چنانچہ

1. حضرت حَفۡص بن عبدالرحمن رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ 30 سال تک ساری رات ایک رکعت میں قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے رہے۔
2. حضرت اسد بن عَمۡرو رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے 40 سال تک عشا کے وضو سے نمازِ فجر پڑھی۔ جس جگہ آپ کی وفات ہوئی اس مقام پر آپ نے سات ہزار (7000) مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا تھا۔
3. ایک بار حضرت عبدُ اللہ بن مبارک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے سامنے امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ پر کسی نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا: کیا تم ایسے شخص پر اعتراض کرتے ہو جس نے پینتالیس (45) سال تک پانچوں نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کیں اور وہ ایک رکعت میں پورا قرآنِ کریم ختم کر لیتے تھے۔ پھر فرمایا: مجھے فِقْہ کا جس قدر علم حاصل ہے، میں نے وہ سارا علم امامِ اعظم ہی سے سیکھا ہے۔
4. حضرت امام ابو یوسف رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ ہر روز دن

---

1 ...مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، ۱/ ۲۳۰ تا ۲۳۱ - الخیرات الحسان، ص ۵۱

اور رات میں ایک ایک ختمِ قرآن کیا کرتے تھے اور ماہِ رمضان میں عید کے دن تک 62 مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔ (روزانہ دن میں ایک، رات میں ایک، سارے ماہ کی تراویح میں ایک اور عید کے دن ایک)[1]

5. حضرت خارجہ بن مُصْعَب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کعبہ شریف کے اندر چار بُزرگوں نے قرآنِ کریم کا ختم کیا ہے۔ (1) اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (2) حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (3) حضرت سعید بن جُبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور (4) امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ہمارے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادت، تلاوت اور روزوں کا کیا حال تھا، آپ نے علمِ دین کی خدمت اور اللہ پاک کی عبادت کے لئے اپنے تمام کے تمام اوقات کس طرح وَقْف کر رکھے تھے، اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ حضرت اَبُو الاَحْوَص رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کہہ دیا جاتا کہ آپ 3 دن کے بعد وصال فرما جائیں گے تب بھی آپ اپنے نیک اعمال میں اس وجہ سے مزید کسی عمل کا اضافہ نہیں فرما سکتے تھے کہ آپ کے پاس تھوڑا سا وقت بھی فارغ نہیں تھا۔[3]

آپ کے ساری رات عبادت میں مصروف رہنے کی وجہ بھی نہایت دلچسپ اور ہمارے لئے نصیحت ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ آپ کہیں تشریف لے جا رہے

---

1 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۰

2 ۔۔۔ مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، ۱/۲۳۷

3 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۳

تھے کہ کسی نے آپ کی طرف اشارہ کرکے دوسرے شخص کو بتایا کہ یہی وہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں جو رات بھر سوتے نہیں (یعنی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔) اس کے بعد سے آپ ساری رات عبادت میں بسر کرنے لگے اور فرمایا: مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے کہ اس عبادت کے ساتھ میری تعریف کی جائے جو میں نہیں کرتا۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبر! یہ آپ کی عظیم سوچ تھی، اللہ پاک ہمیں بھی خوب عبادت کرنے، ماہِ رمضان کے روزوں کے ساتھ نفل روزے رکھنے اور تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے امام، امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دن بھر علمِ دین پھیلانے میں مصروف رہتے جو خود عظیم نیکی اور ثوابِ جاریہ ہے مگر اس کے باوجود آپ کس قدر کثرت سے تلاوتِ قرآن اور نفل نمازوں کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

ہمیں بھی چاہئے کہ ہم امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے پانچوں نمازیں وقت پر ادا کریں ☆اپنے گھر والوں اور دوستوں وغیرہ کو بھی نماز پڑھنے کی ترغیب دیں ☆راتوں کو اُٹھ کر اللہ پاک کو یاد کریں ☆اس کی یاد میں آہیں بھرنے والے بن جائیں، ☆کثرت سے اللہ پاک کا ذکر کریں ☆اللہ پاک کی محبت میں اس کی عبادت کریں ☆اللہ پاک کو راضی کرنے کی کوشش کریں ☆اپنی خطاؤں پر آنسو بہائیں ☆جنّت میں داخلے کی دُعا اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگیں ☆تلاوتِ قرآن

1 ۔۔۔ الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، المجلس الثانی والثلاثون ۔۔۔ الخ، ص ۱۷۰

کریں ☆اس کے معنیٰ و مفہوم کو سمجھیں ☆اس کے نُور سے اپنے دل کو روشن کریں ☆جنت کی نعمتوں کے ذکر پر اللہ پاک سے اس کے حاصل کرنے کی دُعا مانگیں، ☆عذابِ جہنم کی وعیدیں پڑھ، سن کر ان سے پناہ طلب کریں ☆اللہ پاک نے جن کاموں کا حکم دیا ان پر عمل کریں اور جن سے منع فرمایا ان سے بچیں۔ اے کاش! ہمیں بھی اللہ والوں کے خوفِ خدا اور عبادت و ریاضت سے کچھ حصہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم کا زُہد و تقویٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرت کے بارے میں سُن رہے تھے۔ آپ کی سیرت کا ایک بہت پیارا پہلو خوفِ خدا بھی ہے۔ امام ابنِ حجر ہیتمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خوفِ خدا سے اشکباری کا تذکرہ کرتے ہوئے نقل فرماتے ہیں: رات کے وقت آپ کی خوفِ خُدا سے رونے کی آواز اتنی بلند ہوتی کہ پڑوسیوں کو سنائی دیتی اور انہیں آپ کی حالت پر ترس آتا۔[1] مزید فرماتے ہیں: رات کو جب آپ نماز ادا فرماتے تو چٹائی پر آپ کے آنسوؤں کے گرنے کی آواز اس طرح آتی جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں، رونے کا اثر آپ کی آنکھوں اور رُخساروں پر نظر آتا تھا۔[2]

---

1 ... الخیرات الحسان، ص ۵۰

2 ... الخیرات الحسان، ص ۵۴

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و عمل کے پیکر، عبادت و ریاضت کے پابند اور خوفِ خدا رکھنے کے علاوہ اپنے آپ کو ہر قسم کی خامیوں اور برائیوں سے بچایا کرتے تھے، جیسا کہ

حضرت عیسیٰ بن یونس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سامنے ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذکرِ خیر کیا گیا تو انہوں نے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے دُعائے خیر کی اور ارشاد فرمایا: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے اور اس کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے کی خوب کوشش فرماتے تھے۔[1]

ایک مرتبہ حضرت عبدُ اللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت سُفیان ثوری سے کہا: امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ غیبت سے اتنا دُور رہتے ہیں کہ میں نے کبھی ان کو دشمن کی غیبت کرتے ہوئے بھی نہیں سُنا۔ حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! ابو حنیفہ اس مُعاملے میں بہت سمجھ دار ہیں، کسی ایسی چیز کو اپنی نیکیوں پر مُسلّط نہیں کرتے جس کی وجہ سے نیکیاں ضائع ہو جائیں۔[2]

نیک عمل نمبر 5 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیوں! عبادت کی لذت پانے اور نیک کاموں میں دل لگانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے ان شاء اللہ اس کی برکت سے نیکیوں پر استقامت

---

1 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۴

2 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۶

پانے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا، الحمد للہ! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اپنے مُریدوں کو اپنی اِصلاح کے لئے بہترین نسخہ دیا ہے۔ آپ بھی جیبی سائز کا یہ مختصر رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، اسے پڑھیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 5 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ پڑھی؟

اللہ پاک ہمارے دِل کی سختی دُور فرمائے، ہمارے دِل روشن ہوں، کاش! نمازوں میں دِل لگ جائے، کاش! عبادت کا ذوق و شوق ہمیں نصیب ہو جائے، اے کاش! صد ہزار کاش! ہمیں عبادت کی لذّت بھی ملے اور اس پر استقامت بھی نصیب ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 1 فرمان مصطفے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پیئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔ (ابنِ ماجہ، ۴/۱۲،

حدیث۳۲۶۶) ☆سیدھی جانب میں نیک فال ہے کہ یہ جنتیوں کی جانب ہے۔(فیض القدیر باب کان وهي الشمائل الشريفة، ۵/۲۶۳،تحت الحديث: ۶۹۹۵) ☆سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنَّت ہے۔ (آداب طعام، ص۱۳۰) ☆نیکیاں لکھنے والا فرشتہ داہنی طرف رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ سمت افضل ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۸۷۔) ☆مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ کو استعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ کل قِیامت کو جب نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں ہاتھ آگے بڑھ جائے تب تو کام بن جائے گا۔(حیاتِ محدث اعظم، ص۲۷۴)

اعلان:

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ـ[1]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لِیا۔اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3۔۔۔الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 22 جنوری 2026ء (1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ
سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول اسلام میں داہنا حصہ مبارک مانا گیا کہ قیامت میں نیکوں کے نامۂ اعمال بھی اسی ہاتھ میں ہوں گے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۲۸۷) ☆ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ (بخاری، ۱/۸۱، حدیث: ۱۶۸) ☆ سیدھے ہاتھ سے کھائیے،

---

1 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔(کھانے کا اسلامی طریقہ، ص۸) ☆کسی کو پانی پلاتے وقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گلاس دوسروں کو دیتے ہیں، کسی سے جگ اور گلاس دونوں لینے ہوں تو ہم دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ لے لیتے ہیں جبکہ یہ طریقہ غلط ہے پہلے سیدھے ہاتھ سے جگ لیں اور پھر جگ کو اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں تاکہ سیدھا ہاتھ خالی ہو جائے اور اب سیدھے ہاتھ سے گلاس لے لیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ہدیہ لیتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "ہدیہ لیتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بَارَكَ اللّٰهُ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے۔(خزینۂ رحمت، ص47)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی

ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُالاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے

؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہوجانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و

چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی

بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرما لیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد